سوال

(249) دعاء رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نماز میں جلسے کی حالت میں پڑھتے تھے؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ وَارْحَمْنِیْ وَاھْدِنِیْ وَعَافِنِیْ وَارْزُقْنِی)) 4[ابوداؤد، ترمذی] اس کی سند حبیب بن ابی ثابت کی تدلیس کی وجہ سے ضعیف ہے۔ تاہم اسے حاکم وذہبی نے صحیح کہا ہے۔ [بحوالہ صلوٰۃ الرسول صلی اللہ علیہ وسلم صادق سیالکوٹی رحمۃ اللہ] تخریج حافظ زبیر علی زئی۔ کیا یہ روایت صحیح ہے، اگر صحیح نہیں تو پھر کون سی دعاء رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نماز میں جلسے کی حالت میں پڑھتے تھے؟

4ابوداؤد ابواب الرکوع والسجود باب مایقول الرجل فی رکوعہ وسجودہ

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم دو سجدوں کے درمیان ((رَبِّ اغْفِرْلِیْ، رَبِّ اغْفِرْلِیْ)) پڑھتے۔ 5

5 ابوداؤد الصلاۃ باب الدعاء بین السجدتین، ترمذی الصلاۃ باب مایقول بین السجدتین اسے حاکم، ذہبی، نووی اور شیخ البانی رحمہم اللہ اجمعین نے صحیح کہا ہے۔

[فتاویٰ علمائے حدیث](#)

جلد04